فون نمبر ۲۶۱۳۵ ۷۸۶ رجسٹرڈ نمبر ایل ۶ ۱۷۷۶

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

پندرہ روزہ

ایڈیٹر:- ڈاکٹر سید احمد علوی نسیم

سالانہ دو دستی صرف چار روپے للعہ

فی پرچہ اٹھارہ پیسے ۰.۱۸

ترسیل زر کا پتہ

۱ محمد حسین بخش علوی کاکوروی منیجر کاکوری اخبار ۲۳ امین آباد لکھنؤ

۲ مبارک بک ڈپو بندر روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی نمبر ۲

خبروں اور مضامین کے سلسلے میں ایڈیٹر سے اور مالی و انتظامی امور میں منیجر سے خط و کتابت کی جائے۔

جلد نمبر (۳) ۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۶۲ء مطابق ۱۰ رجب المرجب سنہ ۱۳۸۲ھ شمارہ نمبر (۵)

جلسہ بتقریب کامیابی محمد کامل خاں صاحب با چیرمین ٹاؤن ایریا

منظومہ: وحید کاکوری

بہ اندازِ حکیمانہ صبا گلشن میں آئی ہے نہ نکلے گی گلستاں سے قسم شاید یہ کھائی ہے

برنگِ مختلف غنچے کھلائے صحنِ گلشن میں کوئی گل نظرِ گلچیں ہے کسی کی سر چڑھائی ہے

یہ اظہارِ وفاداری، یہ دلداری بے لاثانی ترشح ہے مسرت کا گھٹا رحمت کی چھائی ہے

اسی کو گردشِ پیرِ فلک کہتے ہیں دنیا میں کہیں پر رونمائی ہے کہیں پر جگ ہنسائی ہے

بنا ہے زینتِ ہستی یہی دنیائے ہستی میں جو دل میں شانِ "یکجہتی" جو شانِ پارسائی ہے

سراہا جان و دل سے ان وطن والوں نے "کامل" کو بہ نظرِ جستجو دیکھا کہ ہر دل میں رسائی ہے

خوشا اے بختِ کامل آفریں اے نسلِ دُرّانی مبارک باد دینے آئی یہ ساری خدائی ہے

سنبھل کر اب قدم رکھنے کی طاقت دے خدا انکو اسی منزل کے ہر گوشے پہ الفت آزمائی ہے

یہ افکارِ تخیّل ہے یہ اظہارِ صداقت ہے

وحیدِ بے نوا نے جو غزل پڑھ کر سنائی ہے

آخری لمحات

ہم بار بار آپ سے کہہ چکے لکھ چکے مگر آپ کو کچھ کو آن نہی بناتے رہے۔ نتیجہ معلوم تھا۔ اخبار پر بار بڑھتا چلا گیا۔ اور آج وہ وقت آگیا ہے کہ ہم بدرجہ مجبوری وہ لکھ رہے ہیں جن کو لکھتے ہوئے ہمیں خود قلق، شرمندگی، ندامت ہوتی ہے اور شاید آپکو بھی۔ یقیناً ہم دسمبر تک اخبار بند کرنے پر مجبور ہوں گے۔ یہ الفاظ صرف ایڈیٹر ہی کے نہیں۔ یہ آواز ترجمانی ہے منیجر اور کمیٹی انتظامیہ کے احکام کی۔ ہم نے اب تک یہ کوشش کی کہ اخبار کی حالت زار صفحہ اخبار پر نہ لائیں اور دنیا کو مضحکہ اڑانے کا موقع نہ دیں۔ مگر کیا کریں خریداران اخبار کا مقصد یہی نظر آرہا ہے۔

سب سے پہلے مشرقی پاکستان کو یہ کہنے ابتدا میں کچھ رقم محمد عارف صاحب علوی نے ادا کی تھی۔ ہم نہیں جانتے کس نے ادائیگی کی تھی کس نے نہیں۔ اس کے بعد سے اب تک مشرقی حضرات نے کچھ ایسی خاموشی اختیار کی کہ آج ستمبر کو بھی دو ڈھائی ماہ گذر چکے ہیں۔ تیسرا سال اخبار کو ہو رہا ہے کسی صاحب نے بھی یہ پوچھنے کی زحمت گوارہ نہ کی کہ اخبار کس طرح نکل رہا ہے۔ اسی طرح مغرب میں آئیے پتہ نہیں چلتا کس نے چندہ ادا کیا کس نے نہیں۔ سو بار لکھ چکے ہیں سرورق پر آج بھی لکھا ہے کہ پاکستانی حضرات اپنا چندہ مبارک مبا؛ بک ڈپو کو بھیجکر رسید یا منی آرڈر کوپن ہمیں بھیجدیں۔ مگر جب کراچی والے ہی مبارک بک ڈپو تک پہونچنے کو منزلوں کا سفر تصور کریں۔ کیا کہیں راولپنڈی والوں کو، لاہور والوں کو۔ مشرق تو پھر مشرق ہے ہم صاف الفاظ میں یہ کہہ دینا چاہتے ہیں کہ یہ پرچہ صرف اطلاعاً روانہ کر رہے ہیں۔ آئندہ اخبار صرف ان حضرات کو روانہ ہوگا جن کی رسید یا منی آرڈر کوپن ہم کو وصول ہو جائے گا۔

ہم حضرات کا جو جذبہ رکھتے تھے آج بھی ہمارے دلوں میں موجزن ہے۔ اگر پاکستانی بھائیوں کو اخبار کی فنائیت کا سہرا اپنے ہی سر لینا ہے تو مبارک ہو ان کو۔

ہم پھر توجہ کریں گے۔ اپنے ان مشین و سنجیدہ ساتھیوں کو جن کو اخبار کی ضرورت کا احساس ہے۔ اب تو بھائی منظر علی صاحب بھی پہونچ گئے ہیں۔ احسن مجتبیٰ صاحب علوی۔ یونس حسن صاحب فرد جنرل سکریٹری انجمن اخوان الصفا جو صاحب بھی ہوں ذرا دو یا فت کریں کیا قصہ ہے۔

دوسرے کہاں ہیں وہ ہمدردانِ وطن نوجوان جنہوں نے بڑی بیتابی سے کاکوری اخبار کا استقبال کیا تھا۔ جن کے دل میں لگن تھی۔ اخبار کو زندہ رکھنے کی۔ علی یاور صاحب علوی۔ ماجد حسن صاحب شاہد حسن صاحبان یا دوسرے نوجوان ادھر توجہ فرمائیں۔

ایک بڑی غلط فہمی جو عام طور سے پیدا کر لی گئی ہے کہ شاید اخبار کا چندہ سال ختم ہونے کے بعد واجب ادا ہوتا ہے۔ غلط ہے بھائیوں پہلے چندے کی ادائگی ہوتی ہے اس کے بعد اخبار روانہ ہوتا ہے۔ دوسرے اخبار کا سال دسمبر کو ختم ہو جاتا ہے۔

برادرانِ وطن۔ ہمدردانِ اخبار

جملہ خریداران اخبار کا چندہ ستمبر میں ختم ہو چکا لہٰذا ہر خریدار صاحب کو اپنا زرِ چندہ پہلی فرصت میں اپنی مقررہ جگہوں پر روانہ کرنا چاہیے جن بھائیوں پر دو دو سال کا واجب الادا ہے وہ کم از کم بقایا بھی روانہ کر دیں تاکہ ہم اخبار نکالنے کے قابل ہو جائیں۔ اب وقت نہ کہنے سننے کا رہ گیا ہے نہ لکھنے لکھانے کا۔ خدارا توجہ فرمایئے اور یکبارگی متحد ہو کر اخبار کی زندگی کو بچا لیجئے۔

بھارت کے والی بھی اپنی کمزوریوں کو محسوس کریں خصوصاً صاحب حیدرآبادی [illegible]

ٹاؤن ایریا کا شاندار الکشن

۳۱۰۲ کی تاریخی پولنگ

کاکوری کے منتخب چیرمین شری کامل خاں نے اپنے دو حریفوں تحسین علی عباسی اور ڈاکٹر رام سروپ کو بھاری اکثریت سے شکست دی جو دونوں خاطر خواہ امید وار تھے اخبار شاہد ہیں کہ ان دونوں کو جن سنگھی حمایت حاصل تھی۔ (پولنگ یوں ہے)

		کامل خاں	تحسین علی عباسی	ڈاکٹر رام سروپ
احاطہ حضرت صاحب وارڈ	۷۳۷	۴۹۶	۱۳۸	۴۹
کٹرہ وارڈ	۵۹۴	۳۲۹	۱۰۳	۳۰
قاضی گڑھی	۹۲۹	۷۸۸	۴۹	۲۵
چودھری کا محلہ	۸۴۲	۵۸۳	۱۱۱	۲۳
کل پولنگ	۳۱۰۲	۲۱۹۶	۲۸۱	۱۳۰

شری کامل خاں آزاد ۲۱۹۶ منتخب۔ شری تحسین علی عباسی ۲۸۱ ضمانت ضبط
شری ڈاکٹر رام سروپ آزاد ۱۳۰ ضمانت ضبط

یوں تو الکشن سابقہ بھی زبردست رہے گئے مگر یہ الکشن کاکوری میں اپنی نوعیت کا اہم الکشن تھا۔ قصبہ کی تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ اتنی زبردست یعنی ۳۱۰۲ کی پولنگ کبھی نہیں ہوئی۔ اور نہ قریب قریب سترہ سو کی اکثریت سے کسی چیرمین نے کامیابی حاصل کی۔ وجہ کھلی ہوئی سامنے ہے یہ الکشن جنتا کا الکشن تھا۔ رائے عامہ کا پہلے ہی جائزہ لے لیا گیا تھا۔ کامل خاں کی محبوبیت ہر دلعزیزی۔ سات سالہ خدمات آنکھوں کے سامنے تھیں۔ یہ ہر شخص جانتا تھا کہ مقابلہ ببر اور شیر کا ہے مگر خدا بھلا کرے مشتعل کرنے والوں۔ غلط امیدیں دلانے والوں کا جنھوں نے قصبہ میں اینٹ سے اینٹ بجا دینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ پولنگ سے دو تین دن پیشتر تک خاموش کنولسنگ کامیابی کے ساتھ ہوتی رہی دو روز پہلے جن سنگھیوں کے اشتعال انگیز بیانوں نے جذباتی کارکنوں کی اشتعال انگیز تقریروں نے جنتا کو ابھار دیا الکشن یہیں سے پلٹا۔ دوسرے دن نا سمجھوں نے گورنمنٹ اور پی ایس پی کے بعض مقرروں کو بلا کر (جو انفرادی حیثیت میں حق دوستی ادا کرنے آئے تھے) اور بھی الکشن کو چوپٹ کر دیا جس کا حیرت انگیز مظاہرہ پولنگ کے دن چاروں پولنگوں پر دنیا نے دیکھ لیا۔ بعض پولنگوں پر تو عورتوں کے گروہ کے گروہ واپس ہو گئے ان کو بعد میں گھروں سے بلانا پڑا۔ ضعیف ووٹ جنتا۔ معذور ووٹروں کو ان کے پوتے بیٹے اپنے مچیوں پر لاد کر پولنگ تک لے گئے۔ اور ووٹ استعمال کرائے گئے۔

یہ کامیابی حقیقتاً کامل خاں یا ان کے ورکروں کی نہیں اس کامیابی کا سہرا کاکوری کے ان ہندو مسلمانوں کے سر ہے جنھوں نے اپنی روایتی یکجہتی و اتحاد کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی محبت و خلوص کا دیدہ و دانستہ ثبوت دیا ہے۔

۱۰ ارنومبر کو ۹ بجے چاروں وارڈوں کا یہ جلوس کامل خاں صاحب کے دولتکدہ واقع مغل محلہ سے منتخب چیرمین اور منتخب جدید ممبروں کو جلوس میں لئے ہوئے ہر ہر محلہ میں ہوتا ہوا کٹرہ بازار پہونچا۔ ۸ بجے گشت سے ختم ہو کر جامع مسجد کے سامنے ایک جمع غفیر کے ساتھ سبزہ بندی میں جہاں جلسہ کا انتظام تھا۔ پہونچا۔ جلسہ بابو رام صاحب گپتا صدر انجمن ترقی اردو کی صدارت میں انعقاد پذیر ہوا۔ متعدد مقررین نے تقریر فرمائی۔ خود منتخب چیرمین محمد کامل خاں صاحب نے اپنی دلفریب تقریر میں اپنے کئے ہوئے وعدوں کا ایفا کرنے کا اعادہ کیا۔ اور عام جنتا بلا تفریق ہندو مسلم کی خلوص و محبت کا شکریہ ادا کیا۔ جناب صدر کی تقریر کے بعد یہ جلسہ بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ وحید الدین صاحب وحید کاکوری نے ایک نظم پڑھی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ ہم شائع کر رہے ہیں۔

پاکستانی ڈاک

پاکستانی خبریں

پاکستانی ڈاک اب کی مرتبہ بھی موصول نہیں ہوئی جو کچھ خبریں ہمیں نجی تحریروں سے ملیں ہیں یا ملیں گی ہم من وعن شائع کریںگے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کسی صاحب کو کسی ناگواری کی ضرورت نہیں۔ عبارت میں جھگڑ بہتر و بدتر ہونے کا اندازہ ہمارے لئے مشکل ہے جب کوئی ذمہ دار خبریں بھیجنے پر تیار نہیں ہوتا تو ہمیں یہی کرنا ہے۔ (ایڈیٹر)

منشی منظور علی صاحب کے بارے چاٹگام جہاں سے اطلاع ملی ہے کہ برادر صاحب موصوف کے ہاتھ کا پلاسٹر کھولدیا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے ہڈی جڑ گئی۔ مگر ابھی پوری طرح اوپر ہاتھ نہیں سکتا۔ رفتہ رفتہ اللہ طاقت بھی عطا کردیگا ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کچھ نقص ضرور رہے گا۔ باری تعالےٰ صحت کلی عطا فرمائے اور ہاتھ پوری طرح کام دے سکے۔

ولادت:-

ڈاکٹر کاشف صاحب کے یہاں ۲۲ر اکتوبر ۱۹۶۳ء کو صبح کے وقت لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ نصیب ور کرے آمین ہم دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

علالت:-

سعیدہ بیگم کموڈور آصف علوی صاحب کی پسلیوں کے نیچے گلٹی نکل آئی تھی ڈاکٹر نے دیکھا اور مشورہ دیا کہ اس کو فوراً نکلوا دینا چاہیے خطرناک ہے چنانچہ آصف سلمہ بیوی بچوں کو لیکر ۱۲ر اکتوبر کو کراچی روانہ ہو گئے۔ ۱۳ر اکتوبر کو آپریشن سے گلٹی نکالدی گئی۔ اب ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کوئی خدشہ نہیں ہے۔

اسی طرح ایک ذریعہ سے ہمیں بیگم افضال احمد صاحب" کے یہاں ولادت کی خبر ملی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سات ماہ کا بچہ اس قدر نحیف و کمزور ہے کہ آکسیجن پہونچائی جارہی ہے۔ اسپتال ہی میں ہیں۔

اس کے بعد کی خبر کچھ نہ مل پائی۔ خدا کرے بہتر ہو۔

راولپنڈی کی خبریں

کموڈور محمد آصف علوی:-

گذشتہ ماہ موصوف بہ کار سرکار راولپنڈی آئے اور چند یوم قیام کیا۔

ان کو تمغۂ خدمت ملنے کی خوشی میں بیگم آسیہ زبیر احمد علوی نے آصف صاحب کے اعزاز میں ایک عصرانہ دیا جس میں مخصوص اعزاء و احباب مع بیگمات و بچوں کے شریک ہوئے اور کافی دلچسپی لی۔

رسم سالگرہ:- اکتوبر میں غزالی سلمہ (زبیر احمد علوی) کی رسم سالگرہ منعقد ہوئی۔ برکت کے طور پر مختصر سا میلاد شریف کیا گیا اس پر مسرت موقع پر غزالی سلمہ کے دوستوں اور عظمت احسن صاحب نے مع بچوں کے شرکت کی۔

پچھلے ہفتہ موصوفہ کراچی سے راولپنڈی آئی تھیں۔ یہاں میڈیکل اسپیشلسٹ سرجیکل اسپیشلسٹ نے آپ کا بغور معائنہ کیا۔ جو بالکل ٹھیک تھا۔ آپ کی صحت پہلے کے مقابلے میں بہت اچھی ہے بیگم نصرت کے اعزاز میں آسیہ زبیر احمد علوی نے ایک عشائیہ دیا۔ جس میں چند مخصوص احباب نے شرکت کی۔

فیتی صاحبزادہ عشرت علی علوی کے اس طرف خسرہ نکل آئی تھی اب ٹھیک ہیں۔

اظہر صدیقی صاحب:- داماد جناب افضال احمد صاحب عباسی۔ موصوف کا تبادلہ کھاریان سے راولپنڈی ہوگیا ہے آپ نے چارج لے لیا ہے اور کام شروع کردیا ہے۔ آج کل

(بقیہ صفحہ ۱۰ کالم ۱)

پاکستانی ڈاک جو ۱۴ نومبر کو جبکہ کاپی چھپ چکی تھی وصول ہوئی۔ مجبوراً پلیٹ کو رکوانا پڑا۔ اور دوبارہ کتابت کرائی گئی۔

اعتقاد الحسن صاحب علوی کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ پچھلے ہفتے ان کو سانس کی شکایت پیدا ہو گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے ان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بغرض تبدیل آب و ہوا چند روز راولپنڈی، مری کے دورہ پر چلے جائیں۔ لہذا اعتقاد صاحب ۱۳ نومبر بذریعہ طیارہ لاہور روانہ ہو گئے۔

اسرار الدین علوی منظر الدین صاحب علوی کے چھوٹے صاحبزادے کے انگوٹھے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ دو ہفتے ہوتے پلاسٹر چڑھا ہے تکلیف کسی قدر کم ہے۔

شکیلہ صاحبہ اہلیہ فصیح الدین صاحب علوی کے متعلق خبر ملی ہے کہ ان کو ایک ہفتہ سے بخار آ رہا ہے ڈاکٹروں کو دکھایا گیا جب ان سے داخلہ کے لئے کہا گیا۔ اب انہوں نے بڑی ڈاکٹر کو دکھایا ہے جس سے ان کی تکلیف پر قابو پا لیا ہے اور طبیعت درست ہے

اخلاق احمد صاحب علوی متعلق خبر ہے کہ موصوف کو گورنمنٹ ہیڈ ماسٹری کی ٹریننگ کے لئے لاہور بھیج دیا ہے چھ ماہ تک لاہور میں قیام رہے گا۔

شبیرہ اہلیہ سجاد علی صاحب عباسی مرحوم کو سانس کی تکلیف ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر خان معالج ہیں۔ اب الحمد اللہ افاقہ ہے۔

فرید احمد صاحب علوی بی اے کے متعلق ایک پرمسرت خبر ملی ہے کہ وہ یونائیٹڈ بینک میں جونیئر آفیسر ہو گئے ہیں ہم اس نئے عہدہ پر ان اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں

عذرا اہلیہ افضال احمد صاحب علوی جن کے یہاں ولادت ہونے کی خبر اسی اخبار میں پچھلی تحریر کے مطابق لکھ چکی ہے۔ تازہ خبر میں بتایا گیا ہے کہ آجکل شدید بخار میں مبتلا ہو گئیں ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چار چھ دن میں آرام ہو جائے گا ہولی فیملی اسپتال میں ہیں

عنقریب ہی گھر رہنے کی اجازت مل جائیگی۔ موصوف ویسے ماشاء اللہ اچھی ہیں

زبیدہ اہلیہ حسین احمد صاحب لاہرپوری کی بھی پچھلے ہفتہ طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی آپ کو بھی ہولی فیملی ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ ایک ہفتہ زیر علاج رہنے کے بعد گھر واپس آگئی ہیں۔ اب خدا کا شکر ہے بخیریت ہیں۔

شہناز فاطمہ اہلیہ انعام احمد صاحب علوی۔ ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ کی تین دن سے طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ سردی لگ جانے سے بخار آ گیا اور پسلیوں میں سخت تکلیف ہو گئی۔

نقی علی صاحب علوی: پاکستانی الکشن میں بلا مقابلہ کامیاب:۔
آج کل پاکستان میں بنیادی جمہوریت کے عام انتخابات ہو رہے۔ موصوف جماعت اسلامی پاکستان کے نامور لیڈروں میں سے ایک ہیں۔ وہ اپنے حلقہ عزیز آباد سے متحدہ محاذ کے ٹکٹ پر جماعت اسلامی کے نمائندہ کی حیثیت سے کھڑے ہوئے۔ آپ کے خلاف دو آدمی کونشن لیگ کی طرف سے مقابلہ کر رہے تھے لیکن الکشن سے تین دن قبل ایک مخالف دستبردار ہو گیا۔ اس طرح دوسرا امیدوار آخر تک اڑا رہا۔ لیکن پولنگ کے روز اس کا کوئی خیر خواہ تک نہ نکلا۔ شرم کے مارے کسی کے سامنے نہ آیا۔ اور ہار مانتے ہوئے پولنگ کے دن صبح کو اپنی شکست مان لی۔ اس طرح موصوف بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔

تازہ ترین اطلاع کے مطابق جماعت اسلامی نے کراچی کے علاوہ ملک بھر میں بھاری اکثریت حاصل کی ہے۔ متحدہ محاذ نے محترمہ فاطمہ جناح کو صدارت کے لئے نامزد کیا ہے تین ماہ بعد صدارت کے لئے الکشن ہوگا ملکی حالات کا جائزہ لینے کے بعد اندازہ کیا جا سکے گا کہ موجودہ حکومت کے خلاف متحدہ محاذ کو فتح حاصل ہوگی یا نہیں۔

پاکستانی ڈاک

پاکستانی خبریں

پاکستانی ڈاک اب کی مرتبہ بھی موصول نہیں ہوئی جو کچھ خبریں ہیں نجی تحریروں سے ملیں ہیں یا ملیں گی ہم من وعن شائع کرینگے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کسی صاحب کو کسی ناگواری کی ضرورت نہیں۔ عبارت میں جھگڑ بہتر و بدتر ہونے کا اندازہ ہمارے لئے مشکل ہے جب کوئی ذمہ دار خبریں بھیجنے پر تیار نہیں ہوتا تو ہمیں یہی کرنا ہے۔ (ایڈیٹر)

منشی منظور علی صاحب کے بارے چاٹگام جلیبا سے اطلاع ملی ہے کہ برادر صاحب موصوف کے ہاتھ کا پلاسٹر کھول دیا گیا ہے۔ خدا کے فضل سے ہڈی جڑ گئی۔ مگر ابھی پوری طرح ادپر ہاتھ نہیں سکتا۔ رفتہ رفتہ انشاء اللہ طاقت بھی عطا کردیگا ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ کچھ نقص ضرور رہے گا۔ باری تعالےٰ صحت کلی عطا فرمائے اور ہاتھ پوری طرح کام دے سکے۔

ولادت:-

ڈاکٹر کاشف صاحب کے یہاں ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو صبح کے وقت لڑکی پیدا ہوئی۔ اللہ نصیب ور کرے آمین ہم دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

علالت:-

سعیدہ بیگم کوڈور آصف علوی صاحب کی پسلیوں کے نیچے گلٹی نکل آئی تھی ڈاکٹر نے دیکھا اور مشورہ دیا کہ اس کو فوراً نکلوا دینا چاہیے۔ خطرناک ہے چنانچہ آصف سلمہ بیوی بچوں کو لیکر ۱۲ اکتوبر کو کراچی روانہ ہو گئے۔ ۱۶ اکتوبر کو آپریشن سے گلٹی نکالدی گئی۔ اب ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کوئی خدشہ نہیں ہے۔

اسی طرح ایک ذریعہ سے ہمیں بیگم افضال احمد صاحب کے یہاں ولادت کی خبر ملی ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سات ماہ کا بچہ اس قدر نحیف و کمزور ہے کہ آکسیجن پہونچائی جارہی ہے۔ اسپتال ہی میں ہیں۔

اس کے بعد کی خبر کچھ نہ مل پائی۔ خدا کرے بہتر ہو۔

راولپنڈی کی خبریں

کوڈور محمد آصف علوی:-

گذشتہ ماہ موصوف بہ کار سرکار راولپنڈی آئے اور چند یوم قیام کیا۔

ان کو تمغہ خدمت ملنے کی خوشی میں بیگم آسیہ زبیر احمد علوی نے آصف صاحب کے اعزاز میں ایک عصرانہ دیا جس میں مخصوص اعزا و احباب مع بیگمات و بچوں کے شریک ہوئے اور کافی دلچسپی لی۔

رسم سالگرہ:- اکتوبر میں غزالی سلمہ (پسر زبیر احمد علوی) کی رسم سالگرہ منعقد ہوئی۔ برکت کے طور پر مختصر سا میلاد شریف کیا گیا اس پر مسرت موقع پر غزالی سلمہ کے دوستوں اور عظمت احسن صاحب نے مع بچوں کے شرکت کی۔

پچھلے ہفتہ موصوفہ کراچی سے راولپنڈی آئی تھیں۔ یہاں میڈیکل اسپیشلسٹ سرجیکل اسپیشلسٹ نے آپ کا بغور معائنہ کیا۔ جو بالکل ٹھیک تھا۔ آپ کی صحت پہلے کے مقابلے میں بہت اچھی ہے بیگم قیصر و کے اعزاز میں آسیہ زبیر احمد علوی نے ایک عشائیہ دیا۔ جس میں چند مخصوص احباب نے شرکت کی۔

فیضی صاحبزادہ عشرت علی علوی کے اسی طرف خسرہ نکل آئی تھی اب ٹھیک ہے۔

اظہر صدیقی صاحب:- داماد جناب امین احمد صاحب عباسی۔ موصوف کا تبادلہ کھاریاں سے راولپنڈی ہو گیا ہے آپ نے چارج لے لیا ہے اور کام شروع کر دیا ہے۔ آج کل

(بقیہ صفحہ ۸ کالم ۱)

پاکستانی ڈاک جو ۱۲ نومبر کو جبکہ کاپی جم چکی تھی وصول ہوئی۔ مجبوراً پلیٹ کو رکوانا پڑا۔ اور دوبارہ کتابت کرائی گئی۔

اعتقاد حسن صاحب علوی کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ پچھلے ہفتہ ان کو سانس کی شکایت پیدا ہو گئی تھی۔ ڈاکٹروں نے ان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بغرض تبدیلِ آب و ہوا لاہور، راولپنڈی، مری کے دورہ پر چلے جائیں۔ منشا اعتقاد صاحب ۲۰ نومبر بذریعہ طیارہ لاہور روانہ ہو گئے۔

اسرار الدین علوی منظر الدین صاحب علوی کے چھوٹے صاحبزادے کے انگوٹھے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ دو ہفتے ہوئے پلاسٹر چڑھا ہے تکلیف کسی قدر کم ہے۔

شکیلہ صاحبہ اہلیہ فصیح الدین صاحب علوی کے متعلق خبر ملی ہے کہ ان کو ایک ہفتہ سے بخار آ رہا ہے ڈاکٹروں کو دکھایا گیا جہاں ان سے داخلہ کے لئے کہا گیا۔ اب انہوں نے لیڈی ڈاکٹر کو دکھایا ہے جس نے ان کی تکلیف پر قابو پا لیا ہے اور طبیعت پرسکون ہے

اخلاق احمد صاحب علوی سے خبر ملی ہے کہ موصوف کو گورنمنٹ ہیڈ ماسٹروں کی ٹریننگ کے لئے لاہور بھیج رہی ہے چھ ماہ تک لاہور میں قیام رہے گا۔

شبیرہ اہلیہ سجاد علی صاحب عباس مرحوم کو سانس کی تکلیف ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر زیر علاج ہیں۔ اب الحمدللہ افاقہ ہے۔

فرید احمد صاحب علوی بی اے کے متعلق ایک پُرمسرت خبر ملی ہے کہ وہ یونائیٹڈ بینک میں بحیثیت آفیسر ہو گئے ہیں ہم اس تقرر پر ان کو اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہیں

عذرا اہلیہ افضال احمد صاحب علوی جن کے یہاں ولادت ہونے کی خبر اسی اخبار میں پچھلی تحریر کے مطابق لکھ چکی ہے۔ تازہ خبر میں بتایا گیا ہے کہ آجکل شدید [illegible] میں مبتلا ہو گئیں ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چار پانچ دن میں آرام ہو جائے گا ہولی فیملی اسپتال میں ہیں عنقریب ہی گھر جانے کی اجازت مل جائے گی۔ نومولود بچی ماشاءاللہ اچھی ہے

زبیدہ اہلیہ حسین احمد صاحب لاہور پوری کی بھی پچھلے ہفتہ طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی آپ کو بھی ہولی فیملی اسپتال میں داخل کیا گیا۔ ایک ہفتہ زیرِ علاج رہنے کے بعد گھر واپس آ گئی ہیں۔ اب خدا کا شکر ہے بخیریت ہیں۔

شہناز فاطمہ اہلیہ انعام احمد صاحب علوی۔ ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ موصوفہ کی تین دن سے طبیعت خراب ہو گئی ہے۔ سردی لگ جانے سے بخار آ گیا اور پسلیوں میں سخت تکلیف ہو گئی۔

نقی علی صاحب علوی: پاکستانی الیکشن میں بلا مقابلہ کامیاب:۔
آج کل پاکستان میں بنیادی جمہوریت کے عام انتخابات ہو رہے ہیں۔ موصوف جماعت اسلامی پاکستان کے نامور لیڈروں میں سے ایک ہیں۔ وہ اپنے حلقہ عزیز آباد سے متحدہ محاذ کے ٹکٹ پر ~~[illegible]~~ جماعت اسلامی کے نمائندہ کی حیثیت سے کھڑے ہوئے۔ آپ کے خلاف دو آدمی کونشن لیگ کی طرف سے مقابلہ کر رہے تھے لیکن الیکشن سے تین دن قبل ایک مخالف دستبردار ہو گیا۔ اس طرح دوسرا امیدوار آخر تک اڑا رہا۔ لیکن پولنگ کے روز اس کا کوئی خبر تک نہ تھا۔ شرم کے مارے کسی کے سامنے نہ آیا۔ اور ہار مانتے ہوئے پولنگ کے دن صبح کو اپنی شکست مان لی۔ اس طرح موصوف بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق جماعت اسلامی نے کراچی کے علاوہ ملک بھر میں بھاری اکثریت حاصل کی ہے۔ متحدہ محاذ نے محترمہ فاطمہ جناح کو صدارت کے لئے نامزد کیا ہے تین ماہ بعد صدارت کے لئے الیکشن ہوگا ملکی حالات کا جائزہ لینے کے بعد اندازہ کیا جا سکے گا کہ موجودہ حکومت کے خلاف متحدہ محاذ کو فتح حاصل ہوگی یا نہیں۔

اِنتقال پُر ملال

ہمیں نہایت ہی افسوسناک خبر ملی ہے کہ ظفر علی صاحب علوی (والد جناب مظفر علی صاحب) کی اہلیہ جو ابھی آگ جلنے کی وجہ سے بُری طرح جل گئی تھیں اور ان کو جناح اسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا ۸ رنومبر کی رات کو ان کی رُوح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آٹھ دن پہلے یہ معلوم ہوا تھا کہ حالت اب کچھ بہتر ہو رہی ہے لیکن دو دن کے بعد حالت بالکل ہی بدل گئی اور زخموں میں مواد پڑ گیا۔ اور خطرناک صورت اختیار کر گئے۔ اور رفتہ رفتہ طبیعت گرتی ہی گئی۔ آخر ۹ رنومبر کو انھیں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ ہم ظفر علی صاحب کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور درگاہِ رب العزت میں دست بدعا ہیں کہ خدا مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور عزیز و شوہر اور صاحبزادوں کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

بیگم کلیم الدین صاحب علوی:۔ آگرہ ۱۱ رنومبر ابھی ابھی لکھنؤ جاتے ہوئے اثنائے راہ میں عزیزی منیر الدین سلمہ سے بیگم کلیم الدین صاحب کے بارے میں معلوم ہوا کہ موصوفہ کی داڑھ میں تکلیف ہو گئی تھی ڈاکٹروں نے داڑھ نکلوا دینے کا مشورہ دیا۔ نکلوا دینے کے بعد تکلیف اور بڑھ گئی۔ زخم سیپٹک ہو گیا تھا۔ اب الحمد للہ طبیعت پہلے کے مقابلے میں رو بسکون ہے باری تعالیٰ شفائے کاملہ عنایت فرمائے۔

بہترین کھلاڑی:۔ فہیم الدین علوی صاحبزادہ جناب سید امین الدین حسن علوی نے آجکل کرکٹ کے میدان میں اچھی شہرت حاصل کر لی ہے فہیم الدین علوی کے بارے میں اس سے پہلے بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ وہ ایک بہترین کھلاڑی ہیں۔ ابھی چند ماہ پہلے اس کھلاڑی کو کرکٹ کنٹرول بورڈ نے نیشنل اسٹیڈیم کے تربیتی کیمپ میں ایسے کھلاڑی کی حیثیت سے طلب کیا تھا۔ اور امید کی جا رہی تھی کہ اس کو پاکستان ٹیم میں بارہویں کھلاڑی کی حیثیت سے ضرور شامل کر لیا جائے گا اس کا مقابلہ مسعود الحسن نامی کھلاڑی سے تھا۔ سلکشن کمیٹی نے ٹیم کا سلکشن کرتے ہوئے کراچی میں فہیم الدین کو شامل نہیں کیا۔ اور وہ صوبائی عصبیت کا شکار ہو گیا۔ اس کھلاڑی کے پیچھے کوئی بیکنگ نہیں تھی اور مخالف کھلاڑی کو معروف افراد کی حمایت حاصل تھی جس کی وجہ سے فہیم الدین اس بدترین سیاست کا شکار رہے۔ فہیم الدین ایک عمدہ بیٹس مین آف اسپنر اور فیلڈر بھی ہیں۔ عمدہ لنگ بریک کیا گیا کہ وہ کم عمری میں جاکر وہ ۱۹۴۷ء میں جے پور میں پیدا ہوئے آجکل وہ کریسنٹ کلب کے ساتھ ڈورے پر ڈھاکہ گئے ہیں۔ آج سے چار سال قبل وہ اسی کریسنٹ کلب میں شامل ہوئے تھے کریسنٹ ٹیم بذریعہ ریل ہندوستان ہوتی ہوئی مشرقی پاکستان گئی ہے ٹیم ایک ماہ تک مشرقی پاکستان میں رہے گی۔ مختلف کلبوں میں میچ کھیلے گی اور نومبر کے آخر میں کراچی واپس ہو گی ہمیں امید ہے کہ اگر کھیل کو سیاست سے پاک رکھا گیا تو فہیم الدین ضرور اپنے ملک کا نام روشن کرے گا۔

مراسلہ

حسن عثمانی صاحب لکھنؤ سے تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"آپ کے اخبار مورخہ ۱۵ ر اکتوبر میں میرے دوست نثار احمد صاحب قریشی کا مراسلہ اورنگ آباد سے شائع ہوا ہے وہ ابھی پر آج نظر سے گذرا جس کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ میرے ایک مخلص دوست نثار احمد قریشی نے مجھے ذرہ سے آفتاب بنا دیا ہے۔ یہ ان کی نوازش ہے۔ واقعہ اتنا ضرور ہے کہ میں کچھ دنوں سے اپنے اسکول کی ٹیم کا وائس کیپٹن ضرور رہا ہوں تھوڑا بہت کھیل بھی لیتا ہوں۔ میرے دوست نے اخبار میں ذکر میری ہمت افزائی کی ہے۔ جس کے قابل میں نہیں ہوں۔ اور نہ اتنا بہترین کھلاڑی ہوں کہ میری تعریف اخبارات میں شائع ہو میں بھائی نثار صاحب کا مشکور ہوں کہ انھوں نے اخبار میں ذکر کر کے اپنے ہم وطنوں سے روشناس کرا دیا۔

حالاتِ وطن

کاکوری ٹاؤن ایریا کے ممبران کا چناؤ کا نتیجہ

کاکوری ٹاؤن ایریا کی د علاوہ چیرمین کے) دس نشستوں پر سب ذیل آزاد امیدوار منتخب ہوئے۔

احاطہ حضرت صاحب وارڈ ۱ :- شری گُلّی اور شری محمد حمید انصاری
قاضی گڑھی وارڈ ۲ :- شری سری پال شری لال محمد شری مرزا عبدالغفور بیگ
چودھری محلہ وارڈ ۳ :- شری رگھوناتھ۔ شری ظہیرالدین شری عابد ہیر حسن
کٹرہ وارڈ ۴ :- شری رام کشن، شری سلیم۔

واضح رہے کہ چیرمین محمد کامل خاں بھی آزاد ہی تھے اس طرح اپنی ہمسایہ ٹاؤن ایریا ملیح آباد کی طرح کاکوری ٹاؤن ایریا پر بھی آزاد امیدواروں نے مکمل قبضہ کر لیا ہے اور جن سنگھی امیدواروں کی ضمانت بھی ضبط ہو گئیں۔

امداد باہمی ہفتہ :-

سالہائے ماسبق کی طرح اس مرتبہ بھی کوآپریٹو ہفتہ بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ ۱۲ر نومبر ۲ بجے دن اپنے ذاتی جدید تعمیر کردہ دفتر واقع برگد تلہ میں سجے ہوئے پنڈال میں جلسہ ہوا۔

کاکوری کوآپریٹو یونین کے پندرہ سالہ منیجنگ ڈائرکٹر سید احمد علوی بمتفق صدر جلسہ قرار پائے۔ پیارے مرزا صاحب۔ محمد کامل خاں صاحب اور بی۔ ڈی۔ او صاحب نے تقریریں کیں۔ اے ڈی او صاحب نے سالانہ رپورٹ پڑھی۔ بچوں میں مٹھائی تقسیم ہوئی۔ آخر میں صدر جلسہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔

والدہ شاہ مصطفےٰ حیدر صاحب

۱۱ر نومبر کو موصوفہ پر پھر اچانک دورہ پڑا۔ فوراً ہی لکھنؤ معالج شفاء الملک حکیم عبدالمعید صاحب کو مطلع کیا گیا۔ معالج موصوف نے نسخے تجویز فرما دئے ہیں۔ دواؤں کا استعمال شروع ہو گیا ہے۔ کل کے مقابلے میں آج طبیعت سکون پذیر ہے۔

بچہ بُری طرح جل گیا :-

محمد حسین صاحب بخش ہاشمی منیجر کاکوری اخبار کا بچہ عبد سیلہ آج صبح کو جبکہ بجلی کے چولہے پر چلے کا پانی گرم کیا جا رہا تھا بچہ اتفاقاً اس انگیٹھی سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے پانی کی کیتلی اس کے اوپر آ رہی اور وہ بُری طرح جل گیا۔ بڑے بڑے چھالے پڑ گئے ہیں۔ ڈاکٹر نے دیکھا ہے۔ علاج فوراً ہی شروع ہو گیا۔ اللہ اپنا رحم فرمائے۔

ولادت :- آج بیگم انصار احمد صاحب علوی کے یہاں بچی ولادت کی خبر ملی ہے اللہ مبارک کرے اور عمر دراز کرے آمین

ہائر سکنڈری اسکول اولڈ بوائز کا جلسہ :-

آج گورنر صاحب کی طرف سے ایک نوٹس جاری کیا گیا ہے کہ کاکوری اسکول کے اولڈ بوائز کا ایک جلسہ ۲۳ر نومبر ۶۳ء منگل کو ۳ بجے سہ پہر ہائر سکنڈری اسکول گراؤنڈ پر ہونا قرار پایا ہے۔ مقامی حیات سابق طلباء اسکول سے شرکت کی قوی امید ہے۔ ایسوسی ایشن اپنے جلسہ میں مقاصد کا اعلان کرے گی۔

شادی خانہ آبادی

مولوی محمد حامد انصاری فرنگی محلی کی بڑی بچی عنایت فاطمہ عرف نسرین جمال کا عقد ذکی احمد صاحب ایم اے ذکی کاکوروی ولد ڈاکٹر تقی احمد صاحب ایم اے پی ایچ ڈی ریٹائرڈ پرنسپل کے ساتھ جمعرات کو فرنگی محل میں ہوا جس میں معززین شہر کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء میں وزیر انصاف شری سید علی ظہیر صاحب۔ پروفیسر مسعود حسن صاحب۔ مولوی اکرم علی صاحب ملیح آبادی مولانا عبدالماجد دریاآبادی قابل ذکر ہیں۔

نکاح مولانا محمد مبارک صاحب فرنگی محلی نے پڑھا۔

دوستوں نے مبارکباد پیش کیں۔ عاموں اور بھائیوں نے

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

(بقیہ صفحہ ۲)
آپ کی بچیوں کو کالی کھانسی کی شکایت ہو گئی ہے۔
علاج ہومیو پیتھ ڈاکٹر کا ہے خدا جلد شفا دے

اشتیاق علی عباسی صاحب کا تبادلہ:۔
موصوف کا سرگودھا سے بحیثیت انگلش لیکچرار ڈگری کالج راولپنڈی ہو گیا ہے۔ آپ نے اپنے نئے عہدے کا چارج لے لیا ہے۔

وارث صاحب: داماد جناب اشتیاق علی عباسی صاحب آپ سرگودھا سے رسالپور تبدیل ہو گئے ہیں۔

نمایاں کامیابی:۔
رضوانہ خاتون قدوائی دختر جناب رفعت علی صاحب قدوائی نے میٹرک فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔
ایڈیٹر اخبار کاکوری اس کامیابی پر ان کو اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔

بقیہ صفحہ ۴
گلے لگایا۔ شاہ مجتبیٰ حیدر صاحب نے دستِ شفقت رکھا۔ ایک ساتھ کمروں کے قمقمے دیے اور روشنی کے ساتھ اس تاریخی واقعہ کو یادگار بنا گئے۔ حسن الدین عثمانی نے اپنے مخصوص انداز میں سہرا پیش کیا جو کافی مقبول ہوا۔ اس کے بعد عصرانہ کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ جو تقریباً مغرب تک جاری رہا۔ قریب ۸ بجے شب کو رخصتی ہوئی۔

دوسرے دن شام کو چار بجے مہمانوں کی آمد شروع ہو گئی۔ جملہ اعزا و احباب کو عصرانہ دیا گیا۔

ادارہ ڈاکٹر تقی احمد صاحب بیگم ڈاکٹر تقی احمد صاحب اور مولوی مصلح الدین احمد صاحب آسیر کاکوروی کو اس موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔

سہرا

بتقریب مناکحت برادر معظم محمد ذکی احمد صاحب ذکی کاکوروی
(ایم ایس سی، ای، ڈی پی)

سارے عالم میں مہکتا ہے معنبر سہرا
مالنیں گوندھ کے لائی ہیں گل تر سہرا
جھلملی جھینی سی جو نسرین کی جھلک آتی ہے
کتنا بے تاب ہے نوشاہ کے رخ پر سہرا
مصحفِ عارضِ نوشاہ کے بوسے کیلئے
سر پہ چڑھ چڑھ کے جھکتا ہے گل تر سہرا
کر رہا ہے رخِ رنگیں پہ ترے راز و نیاز
تو بہار چمنِ حسن کا زیور سہرا
مستیاں رقص فضائیں ہیں معطر ہے حیات
جاں فزا بن گیا نوشاہ کے رخ پر سہرا
آسماں رقص میں ہے اور زمیں بقعۂ نور
نکہت و نور سے لائے ہیں بنا کر سہرا
ماہ و زہرہ ترے عارض کو سجانے کے لئے
خود فلک لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا
یہ جتانے کو کہ ارمان بھرا ہے نوشاہ
مالنیں لائی ہیں غنچوں کا بنا کر سہرا
بجلیاں کوندتی ہیں چہرۂ رنگیں پہ ترے
تابشِ نور نے بھیجا ہے منور سہرا
شش جہات آج نظر آتے ہیں رنگیں رنگیں
رامش و رنگ میں ڈوبا ہے سراسر سہرا
ایک شاعر کے لئے ایک شاعر بھی حسن
تحفۂ شعر کا لایا ہے بنا کر سہرا

پیش کردہ
حسن الدین عثمانی

ڈاکٹر شبیہ احمد علوی تسیم ایڈیٹر پرنٹر و پبلشر نے سرفراز پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر اخبار کاکوری کاکوری سے شائع کیا۔